مولانا عبدالقیوم حقانی

تعارف و تبصرہ کتب

تذکرہ کاتب وحی سیدنا امیر معاویہؓ | از حضرت مولانا قیام الدین الحسینی ــــ صفحات ۲۴۰ ــــ
ناشر ادارہ نشر و اشاعت پنڈ دادنخان ضلع جہلم ــــ

حضرات صحابہ کرام حق کا معیار، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تلامذہ اوّلین، علوم نبوت کے امین اور علوم و معارف کے شارح و آخذ ہیں ان سے عقیدت و محبت ایمان کی علامت اور ان سے بغض و عداوت منافقت اور ضلالت ہے یوں تو ہر صحابی اپنی جگہ نجم ہدایت ہے مگر خلفاء راشدین کو تمام صحابہ کرام پر خصوصی فضل و تفوق حاصل ہے اسی طرح حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو بھی اپنے متعدد کمالات اور فضائل و مناقب کی وجہ سے حضرات صحابہؓ میں خصوصی امتیاز اور اہم رتبہ حاصل ہے حضرت علیؓ سے آپ کے سیاسی اختلافات ہوتے اجتہادی آراء میں اختلاف ہوا مگر اس کے باوجود وہ آپس میں رحماء بینہم کی تصویر تھے۔ مگر متعصب مورخین، صحابہ کرام کے معاندین اور بعض نادان اور کوتاہ نظر محبین نے حضرت امیر معاویہؓ کو اپنی جدید تاریخی تحقیقات اور اپنی قلم کاریوں کا ہدف تنقید بنایا تاہم اہل حق بحمد للہ اس سے بھی غافل نہیں رہے حضرت مجدد الف ثانی شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، مولانا رشید احمد گنگوہی، مولانا محمد قاسم نانوتوی جیسے یگانہ روزگار علماء محققین نے اہل باطل کی تاریخی تحریفات، تحریری تلبیسات کی حقیقت واضح کی اور دندان شکن جوابات دیئے اور ایسے فیصلے تحریر کئے کہ باطل سے آج تک اس کا جواب نہ بن پڑا۔

موجودہ دور میں پھر وہی جاہلیت قدیمہ، وہی پرانی سبائیت، وہی ابن سبا کی ذریت، نئے انداز میں نئے طرز تحریر میں اور نئے نعرہ و للکار کے ساتھ کاتب وحی خال المسلمین حضرت امیر معاویہؓ کی ذات بابرکات پر حملہ آور ہے اور عظمت صحابہؓ کو تاراج کر کے دین اسلام کی عمارت کو دھڑام سے گرانے پر آمادہ ہے ضرورت تھی کہ علماء، اہل قلم، مفکرین اور محبان صحابہ نئے دور جدید تقاضوں کو ملحوظ رکھ کر حضرت امیر معاویہؓ کے محاسن و مناقب، ان کی عظمت و جلالت شان، ان کا رتبہ و منزلت پر جامع انداز میں لکھیں برادر مکرم